© rasailojaraid.com

مولانا محمد اکرم مدنی حفظہ اللہ
(مدرس جامعہ سلفیہ)

ترجمۃ القرآن الکریم

مومنین کی صفات

انما المومنون الذین اذا ذکر اللہ وجلت قلوبھم واذا تلیت علیھم آیاتہ زادتھم ایمانا وعلی ربھم یتوکلون . الذین یقیمون الصلوۃ ومما رزقنھم ینفقون .اولئک ھم المومنون حقا. لھم درجت عند ربھم ومغفرۃ و رزق کریم. (الانفال آیت 2-3-4)

ترجمہ؛۔یقیناً مومن وہ ہیں کہ جب ان کے سامنے اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا جائے تو ان کے دل کانپ اٹھتے ہیں اور جب اللہ تعالیٰ کی آیات ان کے سامنے تلاوت کی جائیں تو ان کا ایمان بڑھ جاتا ہے اور وہ اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔ جو نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دے رکھا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ یہی سچے مومن ہیں ان کے لئے ان کے پروردگار کے ہاں درجات ہیں۔ بخشش ہے اور عزت کی روزی ہے۔

قارئین کرام! مذکورہ بالا آیات میں اللہ رب العزت نے اہل ایمان کی پانچ بڑی صفات کا تذکرہ فرمایا ہے۔

نمبر 1؛۔خوف خدا پہلی صفت یہ بیان فرمائی کہ جب ان کے سامنے اللہ کا ذکر کیا جائے تو ان کے دل اس کی عظمت وہیبت سے کانپ اٹھتے ہیں۔ جب ان کے تنازعات کے درمیان اللہ کا ذکر یا اس کا حکم آجائے تو ان کے دل دہل جاتے ہیں اور وہ اس کی نافرمانی سے کانپ اٹھتے ہیں۔

نمبر2؛۔ایمان میں اضافہ؛۔ مومنین کی دوسری صفت یہ ہے کہ جب ان کے سامنے اللہ کی کتاب کی آیات تلاوت کی جاتی ہیں تو ان کا ایمان بڑھ جاتا ہے اور جب اللہ تعالیٰ کا احکام ان پر بیان کئے جائیں تو وہ خوشی بخوشی دل کی رضا و رغبت سے ان کی اطاعت کرتے ہیں۔

جس سے ان کے ایمان میں اضافہ ہو جاتا ہے اس سے معلوم ہوا کہ ایمان میں کمی بیشی ہوتی رہتی ہے ایک ہی حالت میں نہیں رہتا بلکہ اللہ کی فرمانبرداری سے اس میں اضافہ اور اس کی نافرمانی سے اس میں کمی واقع ہوتی رہتی ہے۔

نمبر3؛۔اللہ پر توکل؛۔مومنین کی صفت یہ ہے کہ جس کام کا انہیں حکم دیا جاتا ہے وہ (باقی صفحہ نمبر49)

ترجمۃ الحدیث

آگ میں کسی کو زندہ جلانا؟

عن ابی ھریرہ رضی اللہ عنہ قال بعثنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی بعث فقال ' ان وجدتم فلانا وفلانا . لرجلین من قریش سما ھما 'فاحرقوھما بالنار .ثم قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حین اردنا الخروج انی کنت امرتکم ان تحرقوا! فلانا و فلانا وان النار لا یعذب بھا الا اللہ فان وجدتموھما فاقتلوھما. (صحیح البخاری کتاب الجھاد ج 3016

ترجمہ؛۔حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک لشکر میں روانہ فرمایا تو فرمایا۔ اگر تم فلاں فلاں کو پاؤ' قریش کے دو آدمیوں کا آپ نے نام لیا تو ان کو آگ میں جلا دو۔ جب ہم نکلنے لگے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا میں نے تمہیں حکم دیا تھا کہ تم فلاں فلاں شخص کو جلا دینا لیکن آگ کا عذاب تو صرف اللہ تعالیٰ ہی دے گا اسلئے اگر تم ان کو پاؤ تو انہیں قتل کر دینا۔

قارئین!مذکورہ حدیث کے ترجمہ سے واضح طور پر معلوم ہوا کہ کسی کو سزا کے طور پر آگ میں جلانا منع ہے البتہ قتل کی سزا دی جاسکتی ہے۔ اس بات کی تائید میں مزید دو احادیث کا ترجمہ پیش خدمت ہے۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ایک سفر میں، ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے آپ ﷺ اپنی بشری حاجت کے لئے تشریف لے گئے ہم نے (چڑیا کی طرح کا) ایک سرخ پرندہ دیکھا۔ اس کے ساتھ اس کے دو بچے تھے ہم نے ان بچوں کو پکڑ لیا تو وہ پرندہ ان کے گرد منڈلانے لگا۔ اتنے میں نبی علیہ الصلواۃ والسلام تشریف لے آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا اس پرندے کو اس کے بچوں کی وجہ سے کس نے پریشان کیا ہے۔ اسے اس کے بچے واپس کر دو آپ نے چیونٹیوں کی ایک بستی دیکھی جس کو ہم نے جلا دیا تھا تو آپ نے پوچھا یہ بستی کس نے جلائی ہے؟ ہم نے جواب دیا ہم نے (جلائی ہے) آپ نے فرمایا۔ آگ کا عذاب دینا تو (باقی صفحہ نمبر49)

© rasailojaraid.com